204492 ـ كيا كوئى آدمى ايک سے زياده انگوٹھياں پہن سكتا ہے؟

سوال

ميں چاندى كى متعدد انگوٹھياں پہنتا ہوں، اب مجھے ڈر لگتا ہے كہ كہيں يہ عورتوں كى مشابہت نہ ہو؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اول:

اصل يہ ہے كہ مَردوں كيلئے چاندى كى انگوٹھى پہننا جائز ہے، كيونكہ يہ سنت سے ثابت ہے۔

مزيد تفصيل كيلئے سوال نمبر (6697) اور (114424)كا جواب ملاحظہ كريں۔

دوم:

اگر آپ كے علاقے كے مردوں ميں چاندى كى متعدد انگوٹھياں پہننا عرفِ عام ہو تو دو شرطوں كے ساتھ جائز ہے:

پہلى شرط: كہ يہ فضول خرچى اور تكبر كے زمرے نہ آئے۔

دوسرى شرط: كہ عورتوں سے مشابہت نہ ہو، ورنہ منع ہوگا۔

چنانچہ اگر آپكے علاقے ميں عرفِ عام اس كے الٹ ہو تو انكى مخالفت كرنا جائز نہيں ہے۔

"الموسوعة الفقهية" (29/216) ميں ہے كہ:

"عادات كيلئے اصول ابن مسعود رضى الله عنہ سے منقول ہے: "جسے مسلمان اچھا سمجھيں وه الله كے ہاں بھى اچھا ہے"

اسى طرح اصول فقہ اور قواعدِ فقہ پر مشتمل كتب ميں يہ بات موجو د ہے جس سےيہ پتا چلتا ہے كہ اسلامى فقہ ميں "عادات" كو معتبر سمجھا گيا ہے، مثا ل كے طور پر اہل فقہ كہتے ہيں: "عادات پر بھى حكم لگے گا۔۔۔ عادات كو اس وقت معتبر سمجھا جائے گا جب كوئى بھى اسكى مخالفت نہ كرتا ہو، يا عام طور پر اس پر عمل كيا جائے، اور فقہى مسائل ميں بہت ہى كم ايسا ہوتا ہے كہ عادات كو احكام ميں جگہ نہ دى جائے" انتہى

اور کشف القناع (2/238)میں ہے: "اگر کسی شخص نے متعدد انگوٹھیاں اپنے لئے بنوائیں یا پیٹ پر باندھنے کیلئے متعدد پٹے وغیرہ بنوائے، تو بہتر یہ ہی ہے کہ یہ جائز ہے، بشرطیکہ عادات کے دائرے سے باہر نہ ہو" انتہی

خلاصہ کلام یہ ہے کہ:

مَردوں کیلئے چاندی کی انگوٹھی پہننا جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں ، اور نہ ہی اس میں خواتین کے ساتھ مشابہت ہے، لیکن انگوٹھی کے پہننے کا انداز یا انگوٹھیوں کی تعداد کسی علاقے، یا زمانے، یا کسی خاص مقام یا وقت میں خواتین سے مشابہت قرار پائے تو پھر پہننا جائز نہیں ہوگا۔

واللہ اعلم .